

4425 Urdu II

149603

Subject Code	4425	
Subject	URDU	
Date	25/02/2025.	
Supplements attached		
Main Answer Book	No. of Supplements	Total
1	00	= 01
Specific remarks of centre conductor regarding malpractices (in Red Ink)		

- Mobile Phones and other electronic gadgets are strictly prohibited inside the examination hall.
- Use of non-programmable calculator is allowed ONLY in some subjects.
- Writing in any form on the Hollow craft sticker and Bar code sticker is strictly prohibited.
- Only blue ink/ball pen is to be used for writing the answers. Black lead pencil may be used for drawing figures, diagrams and graphs. Use of any other Colour pencil/pen is strictly prohibited.
- Disclosing of identity on the answer book (except in the space provided) in any form is strictly prohibited.
- Candidate should check that the printed seat number is correct and verify that the answer book has all pages serial numbered before filling all other details.

Pg No	Examiner	Moderator	Chief Moderator
03	00		
04 & 05	09		
06 & 07	09 1/2		
08 & 09	08		
10 & 11	05		
12 & 13	16		
14 & 15	16 1/2		
16 & 17	05		
18			
Supp. 1			
Supp. 2			
Supp. 3			
Supp. 4			
Supp. 5			
Supp. 6			
TOTAL	69		
Total in words	sixty nine		

MARKS	E	M	CM
Pg. 03	00		

03

Q. No.

سوال نمبر ۳۳

میرا ایک خواب مضمون نگاری

ہمارے رب سے ہوتے ہیں ہمیں خواب اور خواہشات۔ پس اللہ سے ہیں۔ تاکہ آئے ہم بڑے ہو کر اسے پورا کر سکیں تاکہ ہمیں یہ چیز ملیں۔ آسان سوچنا سنا ہے کہ ہم آج کے دن کو پورا کر سکیں اور ہم جانتے ہیں کہ کسی کسی خواب پورے نہیں ہوتے تاکہ وہ اُمید نگاہ نہیں دیکھتے کہ وہ خواب پورا ہو جائے گا اور ہم ایک انسان کا ایک ایک ایک خواب ہوتا ہے۔ جسے کوئی کسی کو بارگاہِ گاہِ گاہِ گاہ اور کسی کو بڑے آدمی بلنا۔ کسی کو ٹھیکہ دینا۔ کسی کو ان سے خواب ہوتے ہیں۔ اور یہ اسے ایک عید یہ خواب ہے کہ میں آج بڑے بڑے کاموں اور میرے پاس ہوا ہوئی کو کام زیادہ ہیں تاکہ حق ادا کر دوں تاکہ وہ بھی اپنی خوشی سے خوش رہیں تاکہ میں ایک خواب ہے کہ میں میری جتنی علم میرے پاس ہے وہ میں غریب بچوں کو سکھانا چاہتی ہوں تاکہ وہ بھی اپنی دنیا بنا کر ان کے پاس لے آئیں تاکہ وہ بھی ہنس سکیں تاکہ وہ غریب انسان بے اس کے لئے میرے خواب ہے کہ میں ان کو اپنا جتنا بھی بے نیاز علم میں ان کو دے سکوں اور وہ بھی سنی سے خوش ہو جائیں تاکہ وہ ہمیں سمجھدار بھی ہو سکیں تاکہ ان کو یہ دنیا آسان ہو جائے تاکہ وہ کوئی بھی نہیں رہتا تاکہ ان کو یہ دنیا چاہتی ہوں اور وہ بھی میری طرح کیلے۔ یہ وہ ہے وہ بھی دوں گے بچوں کو کب تک میں ان کا یہ جو میں کر رہی ہوں کہ وہ خواب پورا کرنا ہے تو میری حالت کسی بھی منزل سے گزرتا رہے گا تب تک میں وہ خواہش پورا کرنا ہے۔

میں نے سوچا تھا میں وہ میری کیا ڈونگی

جسے خدا نے اس راستے پر لایا۔ جہاں میں نہیں سوچی تھی

خدا وہ بھی کرتا ہے جو ہمیں چاہتے ہیں وہ بھی کرتا ہے جسے ہمیں نہیں

چاہتے ہیں آپ سے عشق کرتا چاہتا تاکہ ہم کچھ نہ سیکھیں خوابوں کو بولا

کرنا بھی لازمی ہے۔ کبھی بھی سوچے بغیر خوابوں کے شے میں بھی ہم جانتے ہیں

تاکہ اس راستے سے آجائے۔ خوابوں کا سوچنا بھی اچھا ہے بھی

کچھ خواب بھی پورے ہو جاتے ہیں خوابوں سے شے میں ہوں تو اس پر اگلتا

ہے کہ ہم سے ایک منزل بھی دریافت کرنے کے لئے آئے ہیں وہ خواب

سوچوں جس سے آپ پورا کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم کبھی وہ خواب پورا کر سکیں

میرے خواب کو خدا ایک دن پورا کرے گا۔ میرا ایک خواب ہے جس

Q. No.

جسے میں پورا کرنا چاہتی ہیں سو چٹی بیوں وہ بھی پورا کرنا چاہتے گا۔
 لیکن خدائے چاہا تو وہ بھی پورا کرنا چاہے گا ہمیں اگر ایک خواب ہو جائے
 لیکن جاگنا بھی پڑھنا پڑے۔ محنت بیوں کرنا پڑتا ہے۔ جس سے ہم
 آزمائی سے وہ خواب پورا کر سکیں اور ہمیں معلوم ہے کہ ہمارے لئے
 محنت کرنے سے ہم سب کو پورا کر سکتے تو وہ ہمیں اگر نافروری ہے۔ لیکن
 اگر ہم اس خواب کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ایک ہی بات کرنی
 ہوگی تاکہ وہ ہم کر سکیں۔ ہر ایک خواب، خوابوں کے خیالوں میں
 رہنے والے تاکہ اگر کوئی اپنی ہمارے لئے، خواب وہ ہے جسے ہم اپنی
 امید سے چاہتے ہیں تاکہ وہ خواب ہم پورا کر سکیں۔

جو ناخفا وہ ہم رکے
 جو ہم خوابوں میں ڈوب گئے
 جو نہ کرنا چاہا وہ بھی رکے

خوابوں سے آتی ہے وہ بیماری سیٹھ جب سوتا بیوں تو بڑا بڑا
 ہے وہ خوابوں والی خوشبو۔ سونے سے بڑا بڑا ہے وہ ہمیں کہ وہ کرنا
 ہے تو کرنا ہے اگر ہم کسی بھی چیز میں سو گئے تو بڑا بڑا ہے خوابوں کے
 لیے۔ وہ سوتا ہے جب ہم بڑا بڑا ہے جب ہم خوابوں کو بڑا بڑا ہے
 ہے۔ وہ گلاب، دیار، کافور، دھواں ہے ہمیں خوابوں کے شہر میں
 وہ خوشبو، وہ ہے۔ وہ مسکان آتی ہے جب خوابوں کی
 دنیا ملے۔ پورا کرنا ہے اگر ہم سب کو وہ خوابوں کے شہر کا منظر کرنا ہے تو پورا
 کرنا پڑے گا کہ وہ ہم آزمائی سے کر سکیں اور اس طرح کسی بھی چیز کو پورا کرنا
 نہیں ہو کر سکتے تاکہ وہ خوابوں کو پورا کرنا چاہی ہے۔ وہ خوابوں کے بیوں
 کو میں سوتا ہے سو چٹی بیوں تاکہ میں 75 واڑ سے بڑا پورا کر سکیں
 نہ جانے کون کون خوابوں کی دنیا میں ڈوب جائے ہیں۔ جو کرنا چاہے وہ میں
 کرتے جو میں کرنا چاہتا ہے وہ کرتے ہیں ہمیں ایک اشعاروں سے ہو چکا
 ہے کہ خوابوں کا منظر کیا بیوں ہے۔ ہمیں دل کرتا ہے وہ ہے خوابوں والی
 دنیا میں سو چٹاؤں تاکہ میں کبھی بھی کبھی بھی یہ سوچ کر فرما جاؤں کہ
 کہ میں نے خواب (جی باقی ہے۔ ان خوابوں کو پورا کرنا بیوں کے تاکہ وہ خواب
 سے ہمیں کچھ معلوماتی حاصل ہو جائے خوابوں کی وہ خفیہ دنیا
 پورا آتی بیماری لگتی ہے مٹی شہر سے اس کو دیکھا جائے تاکہ وہ
 خوابوں کو ہم پورا کر سکیں تاکہ اس پر تو آواز کو سہارا سے
 میں سوتا اور ہمیں ایک اعلیٰ مقام سے دیکھا جائے تاکہ وہ خوابوں کی

MARKS	E	M	CM
Pg. 04 & 05	09		

05

Q. No.

کی دنیا کو بھی منظر دیکھنا اور اس کی مسماں سے ہماری بیزر جاں
 وکھڑا ہونے کی خواہش کی نشانی دیکھا جاتی ہے اگر میں ایک خواب دیکھتا
 تو غریب بچوں کو ایک ارد گردنا تو آتا ہے خوشی ہنسی اور ہنسنے لگتا ہے
 غریب وہ خواب دیکھتا ہے کہ اس کے لئے اگر خواب مکمل دیکھتا تو وہ انسان
 خوشتر ہو جاتا ہے والے میں سے وہ خواب بولتا ہے وہ کسی کا خواب بنا
 ہو جاتا ہے یہی پورا ہو جاتا ہے بیوقوف بننا نہیں اس کی کیا خوش قسمتی
 دیکھتی اگر وہ اللہ کو بھی جو کچھ دیکھتا ہے تو محنت تو بھی فروری ہے۔ اور اس لئے
 خواب مسودہ جاتا ہے فروری ہے۔ اگر خواب کبھی کبھی سچ بھی ہو جاتا ہے
 غریب اپنی عالم میں غریب بچوں کو دیکھا جاتا ہے یہی سچوں میں سچی دیکھ
 خواب دیکھتا ہے کہ میں ایک مکمل انسان ہوں وہ خواب کو پورا کر سکتوں
 اور ہمارے اندر اسی بات میں بھی بہت مسماں ہو گئی (اسے ہیں) صحت کی ایک
 خواہش ہے وہ ان میں آتی ہیں اس لئے کہ اس کے ایک ہی دانت کے اندر ایک
 پتوں کا وہ ہماری کسی بھی چیز میں پتوں کی طرح فروری ہوتا ہے خوابوں
 کا ہر کھوٹا ہے تو اس کی وقت لپڑی کرتی ہے تو خوابوں کا دیکھنا فروری ہے۔
 میں آکھتی بھی کسی طرح کام نہیں آتا اس کا بھی ایک فعل رہتا ہے جس میں
 ہر کھوٹا ہے۔ اس لئے کہ اگر کوئی کھوٹا ہے اس لئے کہ وہ اس کی ہر کھوٹا
 میں فروری ہوتا ہے تاکہ ہم اس کو کچھ حاصل کر سکیں خوابوں کا دیکھنا
 کا منظر دیکھنا یہ ہیں لازمی ہوتا ہے تاکہ ہم اس کو پورا کر سکیں اور ہمارے
 یہاں حاصل میں خوابوں کی نگاہ بھی ہوتی ہے میں سے ہمیں یہ دیکھنا
 میں کی آواز میں جاتی ہے تو ہم سب کو یہاں فروری لازمی ہے کہ اگر خواب
 ہوتا ہے تو یہ تو کچھ ہیں اس لئے کہ اس کے لئے فروری ہے ہمارے لئے
 کچھ اس لئے ہیں کہ ان کے کچھ میں ہیں کچھ کچھ ہوتا ہے اس لئے کہ اس کے لئے
 ہے ہمارا خواب میں سے ہم دیکھنا اور دیکھنا بھی دیکھنا سکتے ہیں تاکہ
 ہم ان کے ہمارے کچھ کرنا دیکھنا فروری ہے تاکہ ہم کچھ کر سکیں

9

جب بیزرنا ہوں تو وہ فروری ہوتا ہے وہ آواز
 میں آتی ہے میں اس کو ہوں، جو جاتی ہے وہ آواز
 کہ خوابوں کی ہے میں دیکھنا اس لئے کہ اس کے لئے اس کے لئے
 اگر خوابوں کو اس لئے ہے پورا کرنا اور اس کے لئے

Q. No.

سوال نمبر

۴۴

ولیدہ خان

اسکول ایم ٹی وائی
کری

تاریخ :- ۳۰ دسمبر ۲۰۲۲ء

منصوب :- اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹو افسر کی حیثیت پر

میر کی بیوی، دعا علی جان

اسلام و علیکم

میر آپ کی بیوی ہیں دعا علی جان، میں نے آپ کی بیوی سے بیوہ بننے کو
والدہ والدہ دعا علی جان، میں نے سب چیزیں سے بیوہ بننے اور بھاری اسکول
کالج میں ایک امتحان دے دیا تھا۔ میں میں انہی کا میرا فی حاصل
کئے ہیں آپ کو میرا بادی دینا چاہتی ہوں، امتحان تو میں نے دیا تھا
اور اپنی دعا علی جان سے سب کچھ آسان ہو جاتا ہے۔ تاکہ دعا علی جان کے
بعد امتحان میں بہت زیادہ دن دل لگا کر پڑھنا چاہئے اور بھاری کالج
میں بہت سے مجھے دیکھتے ہیں لیکن ان کو میں نے دیکھا نہیں تھا بالکل وہ بھی
مجھے سے پڑھنا چاہتے ہیں۔

میر چاہتی ہیں کہ آپ میں امتحان میں اول نام حاصل کریں تاکہ
میرا بادی مان، باب کا نام بھی روشن ہو جائے بالکل ہم دیکھتے ہیں ساری
جو لوگ آنا فرماری ہیں دعا علی جان کو بھی ملے۔ تاکہ ہم آگے جا کر
آسان ہو جائے، حقوڑی دینا کچھ وقت دعا علی جان میں بھی اور
دیکھتے ہیں دل و جان۔

۵

اور ہم سب بھی چاہتے ہیں کہ امتحان میں اول نام حاصل کرے تاکہ مان
باب کا نام بھی اول روشن ہو جائے۔ آپ کو بھی امتحان ان کی حیا ربا ود
آپ کا خیال رکھنا اور حق میں سچ ہی تو میرا سلام کیا۔

اللہ حافظ

آپ کی بیوی ہیں

ولیدہ خان

MARKS	E	M	CM
Pg. 06 & 07	09/12		

07

Q.No.

سوال نمبر

۱۰۴۔ نو دہ یوں کہ سوال لکھتے ہیں :-

سوال نمبر ۱۰۴۔ آپ کیا اس سے تعلق رکھتے ہیں؟

سوال نمبر ۱۰۵۔ آپ اپنے آپ کو کہ سالانہ یوں کیا رہنا چاہتے ہیں؟

سوال نمبر ۱۰۶۔ آپ ایک ڈاکٹر کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں؟

سوال نمبر ۱۰۷۔ آپ اپنی ساری زندگی اسی میں گزارنا چاہتے ہیں؟
اور کیا وہی ہے؟سوال نمبر ۱۰۸۔ آپ اپنی زندگی بیکار رہنا چاہتے ہیں؟
کیونکہ؟

سوال نمبر ۱۰۹۔ آپ اپنی زندگی میں کتنے لوگوں کا ساتھ دینا چاہتے ہیں؟

سوال نمبر ۱۱۰۔ آپ نے ڈاکٹر کا بیٹا سوچنا چاہتے ہیں؟
کیونکہ؟سوال نمبر ۱۱۱۔ آپ اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہیں؟
کیونکہ؟سوال نمبر ۱۱۲۔ آپ اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہیں؟
اور آپ کو کیا سمجھتا ہے؟

سوال نمبر ۱۱۳۔ ڈاکٹر کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں؟

سوال نمبر ۱۱۴۔ اگر آپ کو لوگ ڈاکٹر کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں؟

سوال نمبر ۱۱۵۔ ڈاکٹر کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں؟

سوال نمبر ۱۱۶۔ آپ اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہیں؟

Q. No.

سوال نمبر

۲۵

بسمِ خدا
موسول لکھی
شیخ محمد

مدرسہ :- ۲۵ فورسہ ۲۵۲۲

مدرسہ :- علم کے علموں کے طلب و اب ہیں -

عزیز و احب
سلام و علیکم

ہمارے گاؤں میں ایک چھوٹا سا محلہ ہے جس میں ایک بزرگ عالموں کا بوقت
توڑاٹھی ہو رہی ہے۔ جس سے علم والے گوروں کو تکلیف ہو رہی ہے آپ
یہ بات کہہ کر اللہ ان لوگوں کو آپ سے پیارا کر دے گا کہ آپ اس شخص کو
کو دہریہ سے جاری فرمائیں گے اور یہاں تک کہ بقا توڑاٹھی سے لے کر، مگر
ہیں وہ کچھ والے گوروں کے حکم سے اس کا شکریہ ادا کر رہے ہیں۔

وہ آپ سے پیارا کر دے گا کہ آپ سے بھی ایک (سو) علم کے علموں کے طلب کو
جاری سے ایک اچھا والا طلب ڈال دے گی جس سے کسی کو تکلیف نہ ہوگا کہ آپ
کچھ وقت نہ بچاویں گے بھی حق رکھا ہو جائے گا کہ ہم آسانی سے
آپ ہمارے محلہ میں آجائیں۔ یہی شکایتیں سے علم کے علم جاتا ہے تاکہ
وہ علم سے نہ چھوٹا ہے اور وہاں علموں کی تعداد فقور کی سمجھ اور وہاں
کچھ لوگوں میں زیادہ ہے تو ان کو طلب کی بہت ضرورت ہو رہی ہے۔

۱۸ علم کے علموں کے اس شکایت کو دور کیجیے تاکہ ہم آسانی سے رہ سکیں آپ
یہ کچھ کہہ رہے ہیں صاحب کو پتا کہ یہ ہمیشہ اس شکایت کو حل
سے علم دور کیجیے اور ہمارے محلہ والوں کا دل بھلائے فقور
ان لوگوں کے علم کا اور کئی وہ آپ کو یا نہیں (نہیں) کہیں یہ شکایت کہ
میں یہی ختم کرنا چاہتی ہوں آپ کی میری بیوگی اگر آپ اس
شکایت کو دور کر دیں

آپ کی فرمائش کے
بسمِ خدا

MARKS	E	M	CM
Pg. 08 & 09	۵۸		

09

Q. No.

اردو ادبی (نویسی)

سوال نمبر
۱۳۹ -

قومی آزادی کا مقابلہ

مدد کی :- ۲۴ جنوری ۱۲۵۲ھ

دن :- اتوار

وقت :- ۹:۳۵ سے ۱۱:۵۵ تک

پاکستان سیکڑی میں

ہمارے اسکول کا ایجنس میں قومی آزادی کے جلسہ منعقد کیا گیا تھا جس میں ہمارے اسکول کے تمام طلباء طالبات اور ہمارے علمائے فاضلہ اور ہمارے اسکول کے ہیڈ ماسٹر کی موجود تھے۔ اور ہمارے اسکول کے نئے مہمان خدیجی کا بیوہ لورائی گھنٹہ آتش سے استقبال کیا گیا اور وہاں کے سب بچے اپنی خوشی سے یوم آزادی کا دن منانے لگے۔ تو سب سے پہلے ہمارے نئے مہمانوں کا استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد ہمارے اسکول کے ایک ایک بچہ اپنے پیارے انداز سے تلاوت قرآنی آیت پڑھ کر آئے اور اس کے بعد اور ایک ایک بچہ اپنے پیارے میٹھی میٹھی آواز سے قومی آزادی کا گیت پڑھا۔

اور پھر اسکول کے نئے مہمان خدیجی بیوہ کی بیٹی اور اس کے ایک بھائی نے اپنے اپنے حصے میں سے پتہ چلتا پتہ ہمارے وطن کو گلوں سے لکھا۔ کچھ بچے نے اپنی آزادی ملی۔ ہمیں جیسے کی گئی جنگ اور فیاضی کی لڑائی کا قتلہ کیا گیا جب آزادی کا دن آتا ہے تو سب یاد آتے لگتا ہے۔ کئی شعروں سے منزل ملی۔

اگر وہ ملی تو اپنی آزادی سے ملے گی۔

یہ سنو رائے اپنے اندر میں ایک شاعری پڑھی جو قہقہے لگتی اور وہ اپنی جگہ فرما چکے اور ختم شدہ آیتوں کے ہمارے طلباء نے مزاحیہ کا انتظام کیا اور وہ سامنے کے بعد انعامات دیئے گئے اور اس کے بعد انعامات والے بچوں کی تعریف کی گئی اور نئے مہمانوں نے اپنے پیارے باحقوں سے انعامات لے لئے اور وہ سب کو ختم کر کے باری آگیا تو وہ جلسے کو ایک قومی آزادی کے ماگار ختم شدہ کیا گیا اور سب کے طلباء کی تعریف اپنے اپنے طریقے سے اور کچھ عجیبائی بھی دی گئی وہ سامنے آئے ہوتے اپنے گھر اور اپنے گھر

Q. No.

مکالمہ

۳۸ :- دو ہم عمر دوستوں کے بیچے کھولنے کے مقابلے کی تقریر :-

واثیقہ :- السلام علیکم
سنانہ :- علیکم السلام

سنانہ :- عزیز ہیں
واثیقہ :- جی! اللہ رحمہ

واثیقہ :- جی آپ فرمیں
سنانہ :- جی ایک دم دست

واثیقہ :- چلو ابھی ہم کھیلنے کی مٹاوا کرتے ہیں
سنانہ :- (بٹی) دعویٰ میں کیا کھیلنا ہے آپ کو

واثیقہ :- دیکھو! تو اڑن کرنا چاہتے ہو تو رینگنے اور کھیلنے سے نفرت ہے میں معلوم ہوگا
سنانہ :- جی! اچھا بات ہے چلو کھیلنے ہیں۔

سنانہ :- نہ تو ہوتا اور کیا کھیلنا ہے؟
واثیقہ :- چلو ہم ایک شیم بھار کرکے کھیلنے ہیں۔

سنانہ :- آؤ آؤ!
واثیقہ :- ہاں!

سنانہ :- چلو ابھی کچھ دوستوں کو بلانا ہوگا
واثیقہ :- ہاں چلو بلاتے ہیں

واثیقہ :- [دوست ابھی آ رہے ہیں کچھ دردوں کے بیچ بائیں چل رہے ہیں]
سنانہ :- چلو آؤ آؤ!
واثیقہ :- ہاں!

واثیقہ :- [رستم، الین، محبوب، نفینہ، واثیقہ، زینہ، ریحانہ]
سنانہ :- آؤ آؤ! کھیل رہے ہیں۔

MARKS	E	M	CM
Pg. 10 & 11	05		

Q. No.

عائشہ: رستم! اچھے سے کہیں نہ رستم
ہاں میں سے تو کہیں رہا ہوں

سداغ: اچھے، ہائیں! بند کرو کہیں نہ شروع کرو
عائشہ: چلو!

رستم: عائشہ! ہاں! اچھے سے کہیں
عائشہ: (اچھے سے کہیں جاؤ
[ہاں! (اچھے سے کہیں)

عائشہ: یہ تو ہاں! آگیا۔
رستم: ہاں! چار لانا! چھانہ پختہ

عائشہ: ہاں!

[اچھے! کہیں نہ کہیں! (ختم ہو گیا)]

عائشہ: چلو اچھے! کہیں نہ کہیں! (ختم ہو گیا) گوجیتے ہیں
سداغ: ہٹک ہے

رستم: اللہ حافظ

نفر: اللہ حافظ

آزاد: اللہ حافظ

سریان: اللہ حافظ

عائشہ: چلو آرام سے اللہ حافظ

لا بیباں! تو کہیں نہ کہیں! (ختم ہو گیا) گوجیتے ہیں
(اور سب چلے جاتے ہیں)

Q. No.

سوال نمبر :-

۴

سوال نمبر

۳۰

بہت کم سے آپ کو عشق سوچ پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ عشق
فوری ہے کیونکہ اس سے آپ کے ذہن کی تشویشیں ابدی ہیں اور آپ
کو کھرت سے زیادہ علم اور زندگی کا سبق ملتا ہے۔

سوال نمبر

۳۱

آپ کو عشق اور بات، فنون، تاریخ، حوافض، طبیعت
تدوین اور اور زندگی کے کچھ دیگر موضوعات اور پہلوؤں کی جھلک
دیکھنے کے قابل بناتی ہے۔ آپ کو کتنا بڑا سے علم اور معلومات کی
حیرت انگیز مقدار ملتی ہے، (اس طرح ہماری تجارت میں بھی مدد دیتا ہے)

سوال نمبر

۳۲

اچھے کتاب کا مطالعہ آپ کو آپ کی فنی دنیا میں لے جاتا ہے اور آپ کو
اپنے روزمرہ کے تھکاوٹ کو دور کر دیتا ہے۔ یہ آپ کے دماغ،
حس اور روح آپ کی مشیت اور ان تمام کے ساتھ۔ یہ آپ کے دماغ کے
پتھروں کو مٹھنے کا کام ہے اور آپ کے دماغ کو صحت مند اور مضبوط رکھتا
ہے۔

سوال نمبر

۳۳

پچھلے روزاتہ پر پڑھنے کے لئے ہم ازم ۳۵ عشق پر لکھا جائے۔

سوال نمبر

۳۴

کونسا پہلا واقعتی آپ کی بلتیرا دو ملک ہیں کیونکہ میں آپ کی بلتیرا
پہلا پہلا، افسوس، شبہ ایسا افسوس ہے میں تو آپ ان رعبوس
سوداگر ہیں۔ وہ بھی ان کو چاہیں گے جس آپ کے ساتھ آئیں گے اور
آپ کے مروج کو پتہ چلے گا۔

سوال نمبر

۳۵

سابقہ / راقی
درد مند

MARKS	E	M	CM
Pg. 12 & 13	16		

Q. No.	سوال نمبر	سجادوں کے معنی کچھ رائے جولو میں استعمال کرتا :-
	۳۱ :-	لائی کا ہڈاڑ بنانا :- کسی معینت میں لکھنا۔
	۳۲ :-	ہمیں کچھ پیسے چاہئے فقیر وہ کم بیوٹھے
	۳۳ :-	نزدو گیارہ بیونا :- کسی بات کا اٹھا بیو بیونا
	۳۴ :-	ہم ایک بات کرتے ہیں وہ اٹھا بیو جانا۔
	سوال نمبر	فرد :-
	۳۵ :-	عالم :- خدا تعالیٰ جلیل
	۳۶ :-	سرا :- سوچا تنہا
	سوال نمبر	زمانہ :-
	۳۷ :-	زمانہ حلالی مانی
	۳۸ :-	زمانہ حقیقی حال
	سوال نمبر	جولو کو بھیج کرنا :-
	۳۹ :-	دو دی کا رنگ ہو قید بیو تاجی
	۴۰ :-	فلک سے گھوڑے کی سواری گز
	سوال نمبر	جمع :-
	۴۱ :-	افق :- آفاق
	۴۲ :-	باب :- باب
	سوال نمبر	حبیب و صفات رسول
	۴۳ :-	رسول اللہ حبیب اسوا و نبیا میں آئے تھے ان کا دنیا کا انوار کچھ اور تھا جب آپ دنیا میں آئے تھے ان کا دور دوری بیٹے بیٹے میں ولیمہ وائی تھے تھے آپ نے اپنے پیارے بیوٹھوں سے ان کا دور دوری پیدا کی کہ ان کے بیٹے بیٹے بہت جمع تھے آپ کا ماں پچا ہر دو مٹی مٹی اور آپ علی اللہ علیہ وسلم ہیں

Q. No.

☐

دوب و سہ و دنیا دیر آئیں ہر گھر لوگ، بھرت آگئے تھے اور ملک کی چادر دون
سو آپ نے ملے کیا، دنیا آپ پیدا ہو گئے ایک طرف بیچ بدو ہی ملتی اور
اور تو پیدا ہوئے کی روشنی آپ انکو دیکھتے ہیں، ہمارے شخص آپ انکو دیکھتے
وہ دل آخیر - آپ کے ہر گھر لوگ، بھرت آگئے تھے اور ملک کی چادر دون
سو آپ انکو دیکھتے ہیں، ہمارے شخص آپ انکو دیکھتے ہیں۔

مردانہ (تشریح :-

۲۵ :- اور وہ مختلف ہیں، یہ ہے کہ وہ ایک
مردانہ ۲۵ :- اور وہ مختلف ہیں، یہ ہے کہ وہ ایک

تشریح :- یہ شخص عارفوں سے بیگانہ ہے اس کے شہداء محمد تقی قضاوی ہے جو رہے ہیں
وہ ان میں اس اشعار کے بیان کیا گیا ہے۔

۲۶ :- اور وہ مختلف ہیں، یہ ہے کہ وہ ایک
دل ہے اور جو وہی ہے زندگی ہے ہمیں کھل کر دیکھنا ہے اس میں اور شور و
ہیں۔ جو وہی ہے زندگی ہے ہمیں کھل کر دیکھنا ہے اس میں اور شور و
ہے اور دشت میں آگے ہیں۔ ہمیں کھل کر دیکھنا ہے اس میں اور شور و
اور وہ سے مختلف ہیں، یہ ہے کہ وہ ایک
کو چاہئے ہیں۔ ہمیں کھل کر دیکھنا ہے اس میں اور شور و
سے کو چاہئے ہیں۔ ہمیں کھل کر دیکھنا ہے اس میں اور شور و
اور وہ سے کیا معاملہ ہے ہمیں کھل کر دیکھنا ہے اس میں اور شور و

مردانہ

۱۹ :- اور اس رنگ سے یہی امر ہے کہ وہ زیادہ ہیں دیکھنا کیلئے رنگ
مردانہ ۱۹ :- اور اس رنگ سے یہی امر ہے کہ وہ زیادہ ہیں دیکھنا کیلئے رنگ

۱۸ :- اور اس رنگ سے یہی امر ہے کہ وہ زیادہ ہیں دیکھنا کیلئے رنگ

۱۷ :- اور اس رنگ سے یہی امر ہے کہ وہ زیادہ ہیں دیکھنا کیلئے رنگ

۱۶ :- اور اس رنگ سے یہی امر ہے کہ وہ زیادہ ہیں دیکھنا کیلئے رنگ

MARKS	E	M	CM
Pg. 14 & 15	16		

Q. No.	سوال نمبر
۱۰	۱۰۵ - قناری کا ایک لہجہ : ہنگاموں سے قرعہ نور کیا کرتی
۱۱	۱۱۲ - ان سے پہلے کس نے دیکھ کر حجت یہ نہ تھا لب پہ کویا ڈالی فوشینو ہے جسم پر بارش سنگ
۱۲	۱۱۳ - مڑے دربار کی پارٹی میں بگل بول کر آیا گیا فقا تو بگل بول کر رہی بیوی گئے سداۃ رہے دربار پارٹی مبادقتا تو پارٹی میں اس امتہ کچھ کسبار، گواٹی گئی تھی جو پہلی کنار میں وہ اب کرسی پر جا بیٹھی وہاں کچھ بگڑی تھی اسے بولا میدان سپر ٹیوٹ کی مگ وہ بیلا زبان بیٹھی گئی اور بگل بول کر رہی بیوی دوسری کنار میں جا کر بیٹھی وہاں سے بھی اس کا تو فقا آیا سب سے اس کی دلی حک پر جا کر بیٹھنے لگی اور رونے لگی اس کی اتنی عزت گئی اس کو دیکھا جس سے وہ بھولا، بگل بول کر رہی وہ بیوی تو اسے سنا کر لے گیا اچھا خوشی ہیں دیا بھولا کپڑا وہ پہن کر گئی تھی - اور وہ طعور سے طعور سے کر رہی تھی اس کو بڑے دربار پارٹی میں فزرت نہیں دیا اس کے منہ وہ رختی
۱۳	سوال نمبر ۱۰۸ - چین سے کیا بقیہ ہر ماورج سنگ
۱۴	سوال نمبر ۱۰۹ - شال سے اور اس کے نام :- خو لوں والی تھی - بیوی بیوی طوہ لو سے وگنی بیوی تھی -
۱۵	سوال نمبر ۱۱۵ - بگل بول کر رہی بیوی کہ آخر میں ؟ فقا وہ جگہ سے بڑڑ کو دکھائی
۱۶	سوال نمبر ۱۰۹ - فنگ مقبرہ :- شال بارہ بادشاہ
۱۷	سوال نمبر ۱۱۴ - شال پر گلانی والے قبول کاڑھے سے تھی
۱۸	سوال نمبر ۱۰۸ - ویسے کا مگہ - کاشو - تو بھا جاتا بھرت
۱۹	سوال نمبر ۱۰۴ - عید پر نے مجھ سے تو شال تحفے میں تھی

Q. No.

سوال (ت) :-

سوال

نمبر

یہ مضمون مرحوم ذوالیولہ شہر کی تعریف کرتا ہے۔

سوال

نمبر

مصنف نے اپنی ازبک حیدر آباد اور تجارتی مہمبشی میں زندگی گزاری

سوال

نمبر

کلی دال، امروہو مہمبشیوں کا اخبار، برہانی، کتابوں کے نفاذ کا ذکر
میں کیا ہے۔

سوال

نمبر

مصنف نے رجب میں پیدے ہوئے نو مدرسہ نشی، قلعہ مسجد، چار
میں اور سالار جنگ مہمبشیوں والے حیدر آباد کا پیر کرتے۔

سوال

نمبر

مہمبشی شہر کو منسبت ہے اور وہاں ایک درگاہ ہے جہاں باقی کے
درمیان میں ہے اور وہاں مہمبشی کی برہانی ہیں جس سے دار ہوتی ہے
وہاں مہمبشی شہر مشہور ہے۔

MARKS Pg. 16 & 17	E	M	CM
	05		

17

Q. No.

MARKS Pg. 18	E	M	CM

Q. No.